کینیا: "ایونجل پبلشنگ ہاؤس" کے چالیس سال

افریقہ میں مسیحی نشرواشاعت کا سب سے بڑا ادارہ "ایونجل پبلشنگ ہاؤس" نیروبی (کینیا) میں ہے، جسے قائم ہوئے نومبر ۱۹۹۲ء میں چالیس سال ہوگئے تھے۔ یہ ادارہ کتابیں اور مطالعے کا دوسرا لوازمہ تیار کرتا ہے جو چرچ اور مذہبی تنظیمیں استعمال کرتی ہیں۔ ادارے کی بنیاد مغربی کینیا کے ایک قصبے Nyangori میں پینٹے کوسٹل اسیمبلیز آف کینیڈا (Pentecostal Assemblies of Canada) کے ایک مشنری نے رکھی تھی۔ ۱۹۷۹ء میں ادارے نے اپنا کاروبار نیروبی میں منتقل کیا۔ میاں بیوی دو افراد سے شروع ہونے والے اشاعتی ادارے میں آج چالیس افراد کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے صرف چار مشنری ہیں اور باقی ادارے کے مستقل ملازمین ہیں۔ کارکنوں میں غیر ملکی اور مقامی دونوں شامل ہیں اور ذمہ داری کے کام تعاون سے انجام دے رہے ہیں۔

"ایونجل پبلشنگ ہاؤس" خط و کتابت کورسز بھی پیش کرتا ہے اور ان کورسز کے طلبہ و طالبات کی حالیہ تعداد بارہ ہزار ہے جو مشرقی اور وسطی افریقہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان طلبہ و طالبات کو روحانی معاملات میں مشاورت بھی مہیا کی جاتی ہے۔

۱۹۷۲ء میں "ایونجل پبلشنگ ہاؤس" نے "دینیاتی تعلیم" پر کتابوں کی اشاعت شروع کی جو وسیع پیمانے پر چرچ کے کارکنوں کی تربیت کے لیے استعمال ہو رہی ہیں۔ اس سلسلہ کتب نے افریقہ بھر میں "ایونجل پبلشنگ ہاؤس" کو نمایاں کیا ہے۔ ادارے کی جانب سے انگریزی میں ۳۲ کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور دو زیرِ ترتیب ہیں۔ ان کتابوں میں Encounter with Christ (مسیح سے آمنا سامنا)، God, Myself and others (خدا، میں اور دوسرے لوگ) اور تعلیم بالغاں کے لیے ابتدائی کتب زیادہ معروف ہیں۔ تمام انگریزی کتابیں سواحیلی میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ "ایونجل پبلشنگ ہاؤس" کو مختلف زبانوں کے ترجمے میں نہ صرف مہارت بلکہ عالمگیر شہرت حاصل ہے اور دنیا کے مختلف اداروں سے اسے ترجمے کا کام ملتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں "ایونجل" نے Clearing House کا منصب حاصل کر لیا ہے۔ یہ مصنّفین، ناشرین اور ترجمہ کرانے کے خواہش مند لوگوں کے درمیان معاملات طے کرا دیتا ہے۔ اب تک ادارے کو ۶۱ مختلف ملکوں سے ترجمہ کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

۱۹۵۲ء میں جب ادارے نے اشاعتی کام کا آغاز کیا تو چند پرانی سی مشینیں تھی۔ اب جدید ترین مشینیں نصب ہیں اور اعلیٰ ترین معیار پر اشاعتی کام انجام پا رہا ہے۔ ستمبر ۱۹۸۲ء میں تیرہویں "ورلڈ پینٹے کوسٹل کانفرنس" نیروبی میں منعقد ہوئی تو اس کی جملہ اشاعتی وطباعتی ضرورتیں ادارے نے پوری کیں۔ (دی اسٹینڈرڈ- نیروبی، ۲۸ نومبر ۱۹۹۲ء)

ایشیا

پاکستان: آل پاکستان کیٹیکیٹیکل کانفرنس — قرارداد و سفارشات

["عالم اسلام اور عیسائیت" بابت ماہ اگست ۱۹۹۲ء میں جس "کل پاکستان کانفرنس برائے مذہبی تعلیم (All Pakistan Catechetical Conference) کی اطلاع دی گئی تھی، وہ پروگرام کے مطابق ۲۶ سے ۳۰ اکتوبر تک پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس نے جو قرارداد اور سفارشات منظور کیں، پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان کے مجلّہ "اچھا چرواہا" سے ذیل میں نقل کی جا رہی ہیں۔]

ایک سال کی ان تھک تیاری کے بعد پہلی آل پاکستان کیٹیکیٹیکل کانفرنس پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان میں منعقد ہوئی۔ جس کا اہتمام نیشنل کیٹیکیٹیکل کمیشن نے کیا تھا۔ کانفرنس کا افتتاح عزت ماب لوئی جی بریسن پاپائی سفیر کے دست مبارک سے ہوا۔ کانفرنس میں کل ۶۳ مندوبین شریک ہوئے۔ جن میں ۵ بشپ صاحبان، ۱۵ کاہن، ۱۳ راہبات، ۴ برادر صاحبان، ۶ اساتذہ صاحبان، ۲۰ عامتہ المومنین شامل تھے۔ میجرز ریلجس سپریرز کانفرنس اور کرائسٹ دی کنگ سیمنری کے نمائندگان کے علاوہ چھ اسقفیائی کمیشن شریک ہوئے۔ کانفرنس کے اختتام پر مسیحی رسالت کے لیے آٹھ سالہ ایک مجوّزہ لائحہ عمل مشترکہ طور پر منظور کیا گیا۔

تمہید

ہم پاکستان کی چھ ڈایوسیسوں کے مندوبین اس کانفرنس کے سلسلے میں ملتان میں ۲۶ سے ۳۰ اکتوبر جمع ہوئے ہیں تاکہ اکیسویں صدی میں مسیحی تعلیم کے تقاضوں پر غور کر سکیں۔ ہم نے تبادلۂ خیالات، شراکت اور لطوریائی عبادات میں زندہ مسیح کی موجودگی کا تجربہ کیا ہے جو ہمیں اکیسویں صدی میں مسیح کے پیغام کی ترسیل میں اپنی بلاہٹ کا ادراک حاصل کرنے کے لیے بلاتا ہے۔ عزت ماب سی۔ سپرا انجمن برائے کلرجی اور بشپ جے۔ اوباک انجمن برائے بشارت اقوام کے پیغامات نے